www.haal.com.pk

روزنامہ حال کوئٹہ

جلد نمبر 29
شمارہ نمبر 315
قیمت 10 روپے

بروز منگل 17 نومبر 2026ء
06 جمادی الثانی 1448ھ

E-mail:dailyhaalmail@gmail.com ABC Certified Daily HAAL Quetta Ph: 081-2826300

کرک پولیس کا آپریشن 6 خوارجی ہلاک

کرک (ڈی این ایم) کرک پولیس کا بڑا آپریشن، ڈی ایس پی عمران الدین شہید کے خون کا بدلہ لے لیا گیا، کرک پولیس نے بہادری اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے انٹیلی جنس بیسڈ کامیاب آپریشن کے دوران 6 خوارج کو ہلاک کر دیا۔ یہ کارروائی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ ہمارے بہادر پولیس جوانوں کی قربانیاں پوری قوم کیلئے باعث فخر ہیں (باقی صفحہ 3 بیتیشہ 15)



وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی زیر تعمیر میر غلام قادر بگٹی سیکنڈری اسکول کا دورہ کر رہے ہیں



وزیر اعظم شہباز شریف کیساتھ اقتصادی تعاون تنظیم کونسل آف منسٹرز کے اجلاس میں شرکت کرنے والے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ کا گروپ فوٹو

علاقائی ترقی کیلئے امن و استحکام ناگزیر ہے، پاکستان ایسے مستحکم افغانستان کا خواہاں ہے جو اپنے پڑوسی ممالک کیساتھ امن سے رہے، نائب وزیر اعظم

افغان نستا کا پاکستان کے خلاف سیکیورٹی خدشات دور کرنے پر زور

پاکستان ہمارا تیسرا تجارتی راستہ ہے، ہمیں حل کا حصہ بننا چاہیے، اسحاق ڈار

خود مختاری کی برابری، باہمی احترام، عدم مداخلت اور باہمی مفاد پر مبنی تعاون ہمارے رہنما اصول ہیں، خطے میں معاشی ترقی کے لیے اقدامات کرنا ہوں گے اور درپیش چیلنجز کا مل کر سامنا کرنا ہوگا

باہمی تعاون سے خطے میں ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی، خطے میں غیر یقینی صورت حال اور تیزی سے بدلتی ٹیکنالوجی کے پیش نظر علاقائی روابط کو مستحکم بنانا چاہیے، اقتصادی تعاون تنظیم اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ ای او سی چیئر مین کی حیثیت سے پاکستان تنظیم کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کیلئے پرعزم ہے، ہم علاقائی روابط کو مضبوط بنانے، خطے میں تجارت کو آسان بنانے اور باہمی مفاد پر مبنی اقتصادی تعاون کو فروغ دینے کیلئے تمام رکن ممالک اور ای سی او کے اداروں کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھیں گے، وہ پیر کو اسلام آباد میں اقتصادی تعاون تنظیم (ای سی او) کی وزارتی کونسل کے 30 ویں اجلاس سے اپنے افتتاحی خطاب کے دوران گفتگو کر رہے تھے، انہوں نے کہا کہ بھاری چیئرمین شپ کا عنوان ریاضیکہ زنظیم قارداے ریطیلیٹ ای سی او کا تعاون تنظیم کی (باقی صفحہ 3 بیتیشہ 1)

مریم نواز کی حکومت بالکل جا رہی ہے، سردار لطیف کھوسہ کا دعویٰ

اسلام آباد (آن لائن) پی ٹی آئی کے رہنما قومی اسمبلی اور سابق گورنر پنجاب سردار لطیف کھوسہ نے دعویٰ کیا ہے کہ مریم نواز کی حکومت بالکل جا رہی ہے (باقی صفحہ 3 بیتیشہ 31)

جب دیکھتی کے دوران مزاحمت پر مسخ، ڈاکوں کی فائرنگ، اسپیشل کار پر پوزیشن کا لزم ہوا، جج

جب (آن لائن) جب کے علاقے عدالت روڈ پر جامع مسجد کے قریب دیکھتی کے دوران مزاحمت کرنے پر مسخ ڈاکوں کی فائرنگ سے (باقی صفحہ 32)

حنا عابد قتل کیس: 88 روز بعد بھی چالان پیش نہ ہونے پر پراسیکیوشن برہم

راولپنڈی (آن لائن) راولپنڈی کی ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج جاوید اقبال کی عدالت میں حنا عابد قتل کیس میں 88 روز گزرنے کے باوجود چالان پیش نہ کیے جانے پر ڈسٹرکٹ (باقی صفحہ 33)

عمران خان کا انصاف کیلئے چیف جسٹس کو خط

طبی دیکھ بھال، ایلبلخانہ اور وکلا سے ملاقاتوں اور بنیادی جیل حقوق پر عملدرآمد کا مطالبہ، بشریٰ بی بی نے علاج اور سرجری کیلئے اسلام آباد ہائیکورٹ سے رجوع کرلیا

خط میں انصاف کی فراہمی اور طبی سہولیات کی اپیل، جیل میں حقوق کی خلاف ورزیوں کا الزام، بانی پی ٹی آئی کا وکیل بیرسٹر سلمان صفدر کے ذریعے دو صفحات پر مشتمل کھلا خط سامنے آگیا

یہ دن بھی دیکھنا تھا، 22 گھنٹے تک تنہائی میں کھانا جاتا ہے، عمران خان

دیا جائے، دنیا کا اک تھکے کے

برین ہیمرج اور کے دوران خطرناک انصاف

چھوڑ دو میاں کاروبار کیلئے ایکسپورٹ آسان بنایا جائے گا

شہباز شریف

ایس ایم ای سہولت سینٹر کی منظوری، ایس ایم ای کلسٹر اور نئے ایکسپورٹرز کیلئے 300 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، وفد سے بات چیت

ایکسپورٹ فائنانس اسکیم میں ایس ایم ای کلسٹر اور نئے ایکسپورٹرز کیلئے 300 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، وفد سے بات چیت

پنجگور، مسلح افراد میں فائرنگ، خاتون سمیت 2 افراد جاں بحق، 7 زخمی

سعودی فوجی اتحاد کا 4 روز میں مارگرائے گئے 4 حوثیوں کی مکہ کی جانب حملوں کی تردید

یمن میں فضائی حملے، حدیدہ ایئرپورٹ اور تعز کے علاقے کو نشانہ بنانے کی اطلاعات

ڈیرہ مراد جمالی: فائرنگ سے شوہر جاں بحق، بیوی زخمی، کمسن بچے محفوظ

ظہور بلیدی کی اسمبلی میں قبائلی نظام سے متعلق بیان کی وضاحت جاری

سری لنکا گرمیلے دھکا، پاکستان پر الزام تراشی کے بجائے شواہد سامنے لانے کا مطالبہ

کیس میں گرفتار فراد وہیک دیپ کور اور دیندر سنگھ کا تعلق پنجاب کے ضلع گورداسپور سے نکلا

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کوئٹہ میں ایمرجنسی کی سہولیات کا فقدان، مریض مشکلات کا شکار

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کوئٹہ میں ایمرجنسی کی سہولیات کا فقدان، مریض مشکلات کا شکار

عمران خان کا چیف جسٹس کو خط اصل میں آراو کی درخواست ہے، وزراء

عمران خان کا چیف جسٹس کو خط اصل میں آراو کی درخواست ہے، وزراء

میٹرو کی بحالی عوامی خدمت حکومت کا اولین ایجنڈا ہے، وزیر اعلیٰ

میٹرو کی بحالی عوامی خدمت حکومت کا اولین ایجنڈا ہے، وزیر اعلیٰ

امریکا مذاکرات کی آڑ میں حملے کی تیاری کر رہا ہے، ایران کا الزام

تہران امریکی حملے کا انتظار نہیں کرے گا بلکہ کسی بھی ممکنہ روائی کا جواب دینے کے لئے خود فیصلہ کرے گا

محمد داخلہ بلوچستان نے انسداد دہشتگردی عدالتوں کیلئے چار وکلا کو جج مقرر کر دیا

بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی سفارش پر کمیٹک کی بنیاد پر ڈھائی سال کے لئے تقرریاں

عمران خان ڈیک کے متلاشی ہوتے تو بہت پہلے ہار آچکے ہوتے، گورنر

عمران خان ڈیک کے متلاشی ہوتے تو بہت پہلے ہار آچکے ہوتے، گورنر

خضدار، گورکن کے قریب سے 3 نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد

تربت، یونان جانے کی کوشش کرنے والے 35 افغان تارکین وطن گرفتار

ٹریفک پولیس کو 15 گاڑیاں، 10 موٹر سائیکلیں اور 4 لفٹر زفراہم

وہ استعفیٰ دے اسد لطیف کھوسہ

کسی میں اخلاقی جرات ہے تو

دشمن ملک میں مسائل پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے، ایرانی صدر

تہران (آن لائن) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ ایران اس وقت حالت جنگ میں ہے اور دشمن ملک میں مختلف مسائل پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق اپنے بیان میں صدر مسعود پزشکیان نے کہا کہ ہم امو (باقی صفحہ 42)

ہے کہ تہران امریکی حملے کا انتظار نہیں کرے گا بلکہ کسی بھی ممکنہ (باقی صفحہ 19)

خاتون کا شوہر غریب آباد میں امریکا کی فائرنگ سے جاں بحق

عدالتوں میں خصوصی جج مقرر کر دیا جائے۔ (باقی صفحہ 23)

سفارش پر یہ

ایئر چیف کا 35 افغان تارکین وطن کو گرفتار کرنے کا حکم

پاکستان میں پولیس نے یونان جانے کی کوشش کرنیوالے 35 افغان تارکین وطن کو گرفتار کیا، گرفتار افراد (باقی صفحہ 28)

ذمہ داری کی بنیادی ذمہ داری ہے اور ان پر

مقدمہ درج کیا جائے۔ (باقی صفحہ 29)

طاہر کہا ہے کہ ٹریفک قوانین کی پاسداری ہر

ٹریفک پولیس کو آپریشن کے دوران ملنے والی

ہدایات کی روشنی میں سابق چیئرمین کے الفاظ

واپس لینے چاہئیں، خط

سابق چیئرمین نیب کا

تین گھنٹے طویل ملاقات کے دوران عمران خان کا کہنا تھا کہ ہمارے پاس

مطابق مکمل دیانتداری سے مرتب کیا ہے، خط میں

کیا گیا انہوں نے تحریر اپنے مؤکل کی ہدایات کے

ذوالفقار علی بھٹو سے صوبائی وزیر مذہبی امور اور قائم علی شاہ کی ملاقاتیں

بلاول بھٹو سے صوبائی وزیر مذہبی امور اور قائم علی شاہ کی ملاقاتیں

بلاول ہاؤس کراچی میں سینیٹر سیف اللہ ابڑو سے ملاقات کی، جس میں قانون سازی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال

بلاول بھٹو سے صوبائی وزیر مذہبی امور اور قائم علی شاہ کی ملاقاتیں

بلاول ہاؤس کراچی میں سینیٹر سیف اللہ ابڑو سے ملاقات کی، جس میں قانون سازی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال

نفرت، عدم برداشت اور انتہا پسندی من کیلئے چیلنج ہیں، اعظم نذیر

برداشت، باہمی احترام اور مکالمہ پر مبنی متحد اور جامع معاشرے کے بنیادی اصول ہیں، وفاقی وزیر قانون

نفرت، عدم برداشت اور انتہا پسندی من کیلئے چیلنج ہیں، اعظم نذیر

برداشت، باہمی احترام اور مکالمہ پر مبنی متحد اور جامع معاشرے کے بنیادی اصول ہیں، وفاقی وزیر قانون

ہے ڈی ویس کا 2028ء کے صدارتی انتخابات میں حصہ لینے کا فیصلہ

ہے ڈی ویس کا 2028ء کے صدارتی انتخابات میں حصہ لینے کا فیصلہ

بی آئی ایس ملک بھر میں مستحق خواتین کی معاونت کر رہا ہے، خالد

بی آئی ایس ملک بھر میں مستحق خواتین کی معاونت کر رہا ہے، خالد

بی آئی ایس پی ایک کروڑ سے زائد مستفید خاندانوں میں سے تقریباً 50 لاکھ خاندانوں کا تعلق پنجاب سے ہے

بی آئی ایس پی ایک کروڑ سے زائد مستفید خاندانوں میں سے تقریباً 50 لاکھ خاندانوں کا تعلق پنجاب سے ہے

بی آئی ایس پی نے ملک بھر میں ایک کروڑ سے زائد مستفید خاندانوں کو پروگرام میں شامل کرنے کی منظوری دے دی ہے

بی آئی ایس پی نے ملک بھر میں ایک کروڑ سے زائد مستفید خاندانوں کو پروگرام میں شامل کرنے کی منظوری دے دی ہے

بی آئی ایس پی ایک کروڑ سے زائد مستفید خاندانوں کو پروگرام میں شامل کرنے کی منظوری دے دی ہے

بی آئی ایس پی بورڈ نے 45 سال سے زائد عمر کی غیر شادی شدہ خواتین

روزنامہ حال Daily "H A A L" Quetta
پبلشر وچیف ایڈیٹر ڈاکٹر انعیم ترابی نے السعید پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر فلیٹ نمبر 204 سیکنڈ فلور یونیورسل کمپلیکس کلوز روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ PhNo:081-2869017

اسلامی تیوہار

سب قوموں کے تیوہار ہیں لیکن یہ اُلوہم وہ اپنے تیوہار منانے وقت کھیل تماشے، پینے پلانے اور ناچ گانے وغیرہ میں کھو جاتی ہیں۔ ہم مسلمانوں کے بھی تیوہار ہیں اور عید الاضحیٰ کے محرم اور نہیں منائے وقت اسلام کی بنیادی باتوں تعلق باللہ، باہمی اخوت اور انسانی وقار کو پیش نظر رکھتے ہیں۔ ہم اکی حرکات سے پتہ چلتے ہیں اور انسان کو حیوان کے درجہ پر لے آتیں۔ دونوں عیدوں کا آغاز اللہ تعالیٰ کی جناب میں دو رکعت نماز ادا کرنا عقیدت پیش کرنا ہے۔ عید الاضحیٰ میں نماز سے پہلے جانور ذبح کرنا ضروری ہے۔ یہاں کی طرف سے بھی فطرانہ ادا کیا جاتا ہے۔ یہ تو ضرورت مندوں کو پیش کرنے کی بات ہے۔ فطرانہ روزوں کے دوران کوتاہیاں ہو جاتی ہیں، ان کا کفارہ بھی ہے۔ ہم بھی عید کے موقع پر خوش منانا چاہتے ہیں۔ اس موقع پر ہمیں اپنے تکبری بھائیوں کو بھی یاد رکھنا چاہئے۔ وہ بھی اللہ تعالیٰ کے تکبر سے ہیں۔ ان پر زندگی تنگ کر دی گئی ہے، کمیونٹی انہیں بھکوں مار رہا ہے۔ عورتوں کی بے حرمتی کی جارہی ہے۔ یہاں کو خوراک سے محروم رکھا جارہا ہے۔ دنیا میں انسانی حقوق کے تحفظ کے نام پر جو ادارے قائم ہیں، ان کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی۔ میں پڑوس کی بات نہیں کر رہا ہوں، ہم اپنے ہی ہمسائے کی بات کر رہے ہیں۔ مسلمانوں پر ظلم ہو تو ان سب کی انسان دوستی ختم ہو جاتی ہے، ان کی زبانوں کو تالے لگ جاتے ہیں۔ مسلمان کے خلاف انہیں کوئی ذرای بات بھی ہاتھ آجائے تو یہ چیخ چیخ کر آسمان سر پر اٹھا لیتے ہیں۔

پانچواں ڈانی مینشن

پہلے کہا جاتا تھا کہ دنیا میں ڈانمینشن طول عرض اور بلندی کی دنیا ہے۔ یعنی جو وجود ہوتا ہے اس کو طول و عرض پیمائش کے لئے تین ڈانمینشن کی ضرورت ہوتی تھی۔ پھر ڈھائی ڈانمینشن کی بات کی گئی۔ تھیوری کے مطابق چوتھا عنصر وقت ہے۔ اس کے بعد پانچویں ڈانمینشن کی بات کی گئی۔ کہا گیا کہ یہ وہ تصور ہے جس کو ہم چوتھی ڈانمینشن کہتے ہیں، یہ بالکل ہی ناقابل بیان ہے۔ مسلمانوں کے خلاف انہیں کوئی ذرای بات بھی ہاتھ آجائے تو یہ چیخ چیخ کر آسمان سر پر اٹھا لیتے ہیں۔

مارواڑ عدالت قتل میں تشویشناک اضافہ

ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کے اعداد و شمار کے مطابق پنجاب میں صرف ایک سال کے دوران 900 سے لے کر 1000 تک ملزمان اور مشتبہ افراد ماورائے عدالت قتل کئے گئے۔ جب کوئی تو قیر جیسا درندہ معصوم ملزم پولیس مقابلہ میں مارا جاتا ہے تو اس سے وقتی طور پر غم خوردہ دلوں کو آسودگی تو مل جاتی ہے مگر سوچنے والی بات تو یہ ہے کہ امن نام ہے قانون کی عملداری کا ہے۔ اس یتیم بچے وسیم کی ماں جس طرح ہاتھ اٹھا اٹھا کر اس کیلئے بین کر رہی تھی اس سے یقیناً عرش کانپ گیا ہوگا۔ ہمارے اوپر تے آسمانوں تک بھی یہ آہ و زاری گئی ہوگی۔ فرمانِ مصطفیٰ ہے کہ مظلوم کی آہ سے بچو اس سے ہٹ کر ایک اہم سوال یہ بھی ہے کہ کیا ان قانونیت کی لاقانونیت سے ختم کیا جا سکتا ہے؟ دو تین روز قبل وہاڑی میں پیش آنے والے واقعہ کے حوالے سے کہا جاتا ہے کہ یہ تاثر غلط ہے کہ سی ٹی ڈی کے تمام کیسز میں مقابلے ہوتے ہیں' یہ بات بھی درست نہیں کہ وزیر اعلیٰ نے پولیس مقابلوں کا حکم دیا ہے۔ ملک میں چالیلک لیبر پولیٹکشن کے کئی ادارے موجود ہیں اور بے شمار قوانین بھی دستور کی کتابوں میں لکھے ہیں' مگر عملاً جو صورتحال ہے وہ سب کے سامنے ہے۔ ہماری تو وزیر اعظم سے بھی کبھار ملاقات ہوتی ہے مگر جو لوگ ان کے دوست یا عزیز ہیں' ان کا کہنا ہے کہ ان کے ہاں شدت جذبات بھی نہیں شدت احساس بھی ہے۔ یقیناً ایسے ہولناک سانحات سے ان کا دل بھی تڑپتا ہوگا مگر وہ سنجیدگی سے اس کا مداوا کیوں نہیں کرتے؟ حاکمِ پنجاب محترمہ مریم نواز خود ان بچیوں کیلئے انصاف کی کبھی علم لہرا کر ریڈ الرٹ قرار دیتی ہیں۔ تین چار روز قبل شیخوپورہ میں کم عمر گھریلو ملازمین پر ظلم اور تشدد کی انتہا کر دی گئی۔ اخباری رپورٹ کے مطابق 12 سالہ یتیم بچی' جو صرف چار ہزار روپے ماہانہ پر ملازمہ تھی' خاتونِ خانہ اور اس کے بیٹے نے نہایت درجے کی شقاوت قلبی سے کام لیتے ہوئے بچی کو اس بیدردی سے مارا کہ وہ موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ شیخوپورہ ہی کی دوسری دس سالہ بچی پر تشدد کر کے اس کا بازو توڑ دیا گیا۔ منگل کے روز کینٹ کالج لاہور میں کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا کہ میں نے پنجاب کی بیٹیوں کی حفاظت یقینی بنانے کیلئے تین سال دن رات کام کیا ہے اور پنجاب کو وومن فرینڈلی صوبہ بنا دیا ہے۔ یہاں پوچھنے والا سوال یہ ہے کہ ان تین برسوں میں ان ظریف گرانوں میں پیدا ہونیوالی کلیوں کے بارے میں کیوں نہیں سوچا گیا کہ جو بن کھلے مرجھا جاتی ہیں اور اکثر اوقات ظالم معاشرے کے سفاک کرداروں کو تماشہ مسل دی جاتی ہیں۔ کیا یہ پنجاب کی بچیاں ہیں؟ تعاقد اعداد و شمار کے مطابق پنجاب میں ایک کروڑ سے زیادہ بچے سکولوں سے باہر ہیں۔ یہ معصوم بچے زندہ رہنے اور اپنے والدین کی سہارا بننے کیلئے اس طرح کے ظلم و تشدد کا سامنا کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔

بھارتی سرپرستی میں اتنا کچھ

جنوبی پنجاب کو ڈاکٹرین کرنا کوارٹی ہوتی ہے۔ یہ کارڈمن کے ہاتھوں استعمال ہے ہیں کہ ہر طرف سے ہم پر حملے آ رہے ہیں' ان کے سلسلہ بند نہیں ہو رہا تو بھی سمجھا جائے گا کہ ابھی تک جو کارروائیاں ہو رہی ہیں ناکافی یا ناکمل ہیں۔ خیبر پختونخوا میں فتنہ الخوارج' بلوچستان میں فتنہ الہندوستان' دونوں شورشوں کے پیچھے ہندوستان کا ہاتھ

تحریر: ایاز امیر

ہے۔ جیسا کہ حالیہ دنوں میں دیکھا گیا' آزاد کشمیر کے حالات بھی کچھ ایسے ہی ہیں اور وہاں بھی اشارے کنایوں میں یہی بات کی جاتی ہے کہ اس شورش کے پیچھے بیرونی ہاتھ ہے۔ ظاہر ہے بھی کچھ تو ہو سکتا ہے لیکن ایسا کہنے سے کام نہیں چلتا کیونکہ ہمارا دشمن سے دو دہائی جنگ ہو رہی ہے اور اس کے ساتھ بھارت ہمارے کشمیر میں بھی گزرگزار رہا ہے۔

تو سوال پھر پیدا ہوتا ہے کہ ہم کیا کر رہے ہیں؟ سرکاری بریفنگز بھی ہیں تو جواب ملتا ہے قائم ہزاروں آپریشن ہو رہے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود دہشت گردی کے خلاف باوجود دہشت گردی کے واقعات میں کوئی بڑی کمی نہیں آرہی۔ آئے روز کچھ نہ کچھ تخریب پاکستان اثاثے میں ہو جاتا ہے اور یہی سلسلہ بلوچستان میں بھی جاری ہے۔ دو تین روز پہلے کوہلو میں جو کچھ ہوا' تفتیش ناک صورت حال کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ یہ بات بلوچستان کا رہا ہے تو اس سے اس تاثر کو تقویت ملتی ہے کہ وڈیرں کی ریڈہ وانیاں کھیل چکیل ہیں۔ قبائلی معرکہ؟ حق کے دشمنوں کو چاہے کوئی نام دیا جائے' یہ اس کا مستحق ہیں۔ ہمارے نمازیوں کی بھی اللہ کے سامنے آنکھ ہے کہ اگر بھارت کے پاس ایٹمی قوت ہے تو ہمارے پاس بھی ایٹمی صلاحیت اتنی ہے کہ آدھے سے زیادہ

دانش اسکولز: تعلیم سے قومی تعمیر تک

آپ نے بھی کبھی ایسے بچے کی آنکھوں میں جھانکا ہے جس نے صرف اس لیے خواب دیکھنا چھوڑ دیا ہو کہ اس کے خاندان کے پاس اس خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کے وسائل نہیں؟ پاکستان کے دور دراز دیہات، پہاڑی علاقوں اور صحراؤں میں بے شمار باصلاحیت بچے اس تلخ حقیقت کا سامنا کر رہے ہیں۔ ان بچوں کے خواب صلاحیتوں کے باوجود صرف اس لیے ادھورے رہ جاتے ہیں کہ وسائل اسکول نہیں ہوتے۔ ایسے ہی بچوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے وزیرِ اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف نے دانش اسکولز منصوبے کا آغاز کیا تھا، جس کے ذریعے اس تعلیمی خلا کو پُر کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہ منصوبہ صرف ایک عمارت کا نام نہیں بلکہ ایک ایسے نظامِ تعلیم کا خواب ہے جو ہر بچے کو اس کی صلاحیت کے مطابق آگے بڑھنے کا موقع فراہم کرے۔ ان اسکولوں میں جدید سائنس لیبز، ٹیکنالوجی سے آراستہ کلاس رومز، کھیل کے میدان اور ایسا ماحول فراہم کیا گیا ہے جہاں بچے صرف رٹا لگانے والے طالب علم نہیں بلکہ سوچنے، سوال کرنے اور سیکھنے والے شہری بن سکیں۔ اس منصوبے کا مقصد صرف عمارتیں کھڑی کرنا نہیں بلکہ ایک ایسا نظام قائم کرنا ہے جو ہر بچے کو برابر مواقع دے، چاہے وہ کسی بھی طبقے سے تعلق رکھتا ہو۔ اس کے تحت ہزاروں ایسے بچوں کو داخلہ دیا گیا ہے جن کے والدین کی ماہانہ آمدنی 30 ہزار روپے سے بھی کم ہے۔ ان بچوں کے لیے نہ صرف تعلیم مفت ہے بلکہ یونیفارم، کتابیں، کھانا اور ٹرانسپورٹ کی سہولت بھی فراہم کی جاتی ہے۔ یہ وہ بچے ہیں جن کے لیے ایک معمولی سا موقع پوری زندگی بدل سکتا ہے۔ اس منصوبے کی ایک اور خاص بات اس کا ماحول ہے۔ یہاں بچوں کو صرف نمبروں کی دوڑ میں نہیں دھکیلا جاتا بلکہ ان کی شخصیت کو نکھارنے پر توجہ دی جاتی ہے۔ ہر اسکول میں ایسے اساتذہ مقرر کیے گئے ہیں جنہیں خصوصی تربیت دی گئی ہے تاکہ وہ بچوں کی رہنمائی کر سکیں، ان کے سوال سن سکیں اور ان کی صلاحیتوں کو پہچان کر انہیں نکھار سکیں۔ یہ ایک ایسا رویہ ہے جو روایتی تعلیمی نظام میں اکثر غائب نظر آتا ہے۔ اب تک 18 اکتوبر کو وزیرِ اعظم پاکستان محمد شہباز شریف نے دانش اسکول اسلام آباد کا افتتاح کیا، جس کے ذریعے اس تعلیمی وژن کو مزید بچوں تک وسعت دی گئی ہے۔ جو مصورت دیگر معیاری تعلیم سے محروم رہ سکتے تھے۔ گرلز روڈ پر 30 ایکڑ پر محیط یہ اسکول مکمل ہونے میں تقریباً دو سال کا عرصہ لگا۔ جدید کلاس رومز، ہر بلاک میں کھیل کا میدان، آڈیٹوریم اور آرٹ روم اس کا حصہ ہیں۔ یہ وہ سہولیات ہیں جن تک ہم آپ میں سے اکثر والدین اپنے بچوں کے لیے خواب تو دیکھتے ہیں مگر ہر بچے کو یہ میسر نہیں ہوتیں۔ اس اسکول میں داخلے کیلئے سات ہزار سے زائد درخواستیں موصول ہوئیں، جن میں سے پورے پاکستان سے 360 طلبہ کو انٹرنیشنل بیرٹ کی بنیاد پر منتخب کیا گیا۔ بلوچستان، قبائلی اضلاع اور گلگت بلتستان سے موصول ہونے والی درخواستوں کی بڑی تعداد اس امیدکی عکاس ہے جو والدین اپنے بچوں کے لیے معیاری تعلیم کی صورت میں دیکھتے ہیں۔ دانش اسکولز کا تصور نیا نہیں۔ اس کا آغاز 2010 میں ہوا جب شہباز شریف وزیرِ اعلیٰ پنجاب تھے۔ اس وقت ان کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوا کہ ایسے خاندانوں کے بچے اپنی ان بچیے والدین کیلئے تعلیم حاصل کرسکتے ہیں جو اداروں میں تعلیم حاصل کرسکتے ہیں تو مزدوروں، کسانوں اور یتیم بچوں کو محض خالی ہاتھ

تحریر: خالد مسعود خان

ہونے کے کیا فرق پڑتا ہے۔ میں تب پاکستان میں ہی تھا جب لاہور کے قریب شاہدرہ میں ایک تعلیمی ادارے نے خوفناک آگ سے دوچار ہونے کے بعد اپنا کام شروع کیا تھا۔ اس وقت ان کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوا کہ ایسے خاندانوں کے بچے جو اپنے بچوں کو اچھے اداروں میں تعلیم دلوانے کی استطاعت نہیں رکھتے ان کے لیے کچھ کیا جائے۔ اس وقت ان کے ذہن میں یہ خیال تھا کہ ایسے بچوں کو ہنر سکھا کر انہیں روزگار کے قابل بنایا جائے۔ اس وقت ان کے ذہن میں ایسے بچوں کی تعداد کا کوئی اندازہ نہیں تھا

بقیہ جات

01

نہیں۔ عبدالعلیم خان نے کہا کہ تونسہ شریف میں پنجاب پولیس کی بدترین کارکردگی کا ثبوت ہے کہ اورنگ والا میں ایک ہی رات میں 4 موٹر سائیکلوں کی چوری کی وارداتیں ہوئیں جو پولیس کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ پولیس کا کام ہے کہ وہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ کرے مگر یہاں پولیس خود شہریوں کو لوٹ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور عوام کی بہتری کیلئے ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو قائم کیا تھا مگر آج ایم کیو ایم پاکستان کے ساتھ وہی کچھ ہو رہا ہے جو ہم نے ایم کیو ایم لندن کے ساتھ کیا تھا۔ ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو بچانے کیلئے بہت قربانیاں دی ہیں۔ ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو بچانے کیلئے اپنے 22 کارکنوں کی قربانی دی ہے۔ ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو بچانے کیلئے اپنے 3 ہزار کارکنوں کو زخمی کروایا ہے۔ ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو بچانے کیلئے اپنے 1500 کارکنوں کو گرفتار کروایا ہے۔ ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو بچانے کیلئے اپنے 3 ہزار کارکنوں پر مقدمات درج کروائے ہیں۔ ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو بچانے کیلئے اپنے 1500 کارکنوں کو جیل بھیجا ہے۔ ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو بچانے کیلئے اپنے 1500 کارکنوں کو روپوش کروایا ہے۔ ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو بچانے کیلئے اپنے 1500 کارکنوں کو جلاوطن کروایا ہے۔ ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو بچانے کیلئے اپنے 1500 کارکنوں کو لاپتہ کروایا ہے۔ ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو بچانے کیلئے اپنے 1500 کارکنوں کو شہید کروایا ہے۔ ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو بچانے کیلئے اپنے 1500 کارکنوں کو دہشتگرد قرار دلوایا ہے۔ ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو بچانے کیلئے اپنے 1500 کارکنوں کو ٹارچر سیلوں میں بند کروایا ہے۔ ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو بچانے کیلئے اپنے 1500 کارکنوں کو بھوکا پیاسا رکھا ہے۔ ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو بچانے کیلئے اپنے 1500 کارکنوں کو ننگے بدن رکھا ہے۔ ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو بچانے کیلئے اپنے 1500 کارکنوں کو بے گھر کروایا ہے۔ ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو بچانے کیلئے اپنے 1500 کارکنوں کو بے روزگار کروایا ہے۔ ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو بچانے کیلئے اپنے 1500 کارکنوں کو بے آسرا کروایا ہے۔ ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو بچانے کیلئے اپنے 1500 کارکنوں کو بے سہارا کروایا ہے۔ ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو بچانے کیلئے اپنے 1500 کارکنوں کو بے یار و مددگار کروایا ہے۔ ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو بچانے کیلئے اپنے 1500 کارکنوں کو بے نام و نشان کروایا ہے۔ ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو بچانے کیلئے اپنے 1500 کارکنوں کو بے وطن کروایا ہے۔ ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو بچانے کیلئے اپنے 1500 کارکنوں کو بے گور و کفن کروایا ہے۔ ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو بچانے کیلئے اپنے 1500 کارکنوں کو بے نشان کروایا ہے۔ ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو بچانے کیلئے اپنے 1500 کارکنوں کو بے کفن کروایا ہے۔ ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو بچانے کیلئے اپنے 1500 کارکنوں کو بے قبر کروایا ہے۔ ہم نے ایم کیو ایم پاکستان کو بچانے کیلئے اپنے 1500 کارکنوں کو بے نام و نشان

DAILY HAAL QUETTA
روزنامہ حال کوئٹہ
بانی: رشید بیگ

دالبندین میں ہسپتال کو آکسیجن پلانٹ کی تنصیب مکمل

تاہم سرکاری سطح پر ڈی ایچ کیو کو بھی الگ سے برقرار رکھا جائے، مقامی حلقے

دالبندین (آن لائن) دالبندین کے آکسیجن پلانٹ کی تنصیب مکمل ہونے کے بعد ضلع کی کوشش ہے کہ اسے ایک مستقل ادارے کی حیثیت دی جائے۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر چاغی محمد اسحاق بلوچ نے ڈی جی ہیلتھ سروسز بلوچستان کو خط لکھ دیا ہے۔ ڈی سی چاغی نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ دالبندین کے ہسپتال کو آکسیجن پلانٹ کی تنصیب کے بعد ضلع کا سب سے بڑا ہسپتال بنا دیا گیا ہے۔ اس ہسپتال میں ضلع کے دیگر علاقوں سے بھی مریض آتے ہیں۔ ہسپتال کی انتظامیہ کے مطابق یہاں روزانہ 40 سے 50 مریض آتے ہیں جن کی اکثریت کو آکسیجن کی ضرورت ہوتی ہے۔ ڈی سی چاغی نے لکھا ہے کہ